حکومت پنجاب
محکمہ خزانہ

# بجٹ 2019-20 کے اہم نکات

## شہ سُرخیاں

- بجٹ کا کُل حجم 2,026.5 ارب روپے سے بڑھ کر 2,300.6 ارب روپے
- پچھلے مالی سال کی نسبت 47% زیادہ، 350 ارب روپے کا ترقیاتی بجٹ
  - غیر ملکی فنڈز سے چلنے والے منصوبوں/پروگرامز کے لیے 60.5 ارب روپے
  - اختراعی فنانسنگ کے لیے 42 ارب روپے
- غیر ترقیاتی بجٹ 1298.8 ارب روپے
  (گزشتہ سال کی نسبت صرف 2.7% زیادہ)
- 238 ارب روپے کی بجائے 227.9 ارب روپے کا نظرثانی شدہ سالانہ ترقیاتی بجٹ (ADP)

بجٹ 2019-20 "پنجاب کی ترقیاتی حکمت عملی 2023" کو مدِنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔ صوبے کے ترقیاتی کاموں کے لیے مزید مالی وسائل کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے کفایت شعاری اور غیر ترقیاتی اخراجات میں کمی کی گئی ہے۔ بجٹ 2019-20 میں مالی نظم وضبط، علاقائی مساوات اور نجی وسرکاری شراکت داری (PPP) کو یقینی بنایا گیا ہے۔

# نیا پنجاب ۔ نئی ترجیحات

اس سال کے بجٹ کا ارتکاز انسانی ترقی اور سماجی شعبہ کی بہتری پر ہے جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ موجودہ حکومت آئندہ سالوں میں بھی PTI کے منشور کے مطابق پنجاب کے لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتی رہے گی۔


محکمہ خزانہ
حکومتِ پنجاب
فون نمبر 99211082, 99212223
www.finance.punjab.gov.pk


## حکومت کے نمایاں اقدامات (یہ مکمل فہرست نہیں ہے)

### لوکل گورنمنٹ

☆ لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 کے اجراء کے بعد مقامی ترقی کے لئے 11 ارب کی سرمایہ کاری ہوگی

### جنگلات اور وائلڈ لائف

☆ "سرسبز پاکستان منصوبہ" کے تحت 2.38 ارب روپے کی لاگت سے اگلے پانچ سالوں میں 50 کروڑ درختوں کی شجر کاری
☆ 50 ملین روپے کی لاگت سے فانا، فلورا اور قومی ورثہ کے تحفظ کیلئے نیشنل پارکس کا قیام
☆ پنجاب میں شہروں کو سرسبز کرنے کیلئے 52 ملین روپے مختص۔

### احساس پنجاب پروگرام

☆ قابل عزت بزرگ پنشنرز کے لئے 3 ارب روپے مختص
☆ پنجاب بھر میں شیلٹر ہومز اور پناہ گاہوں کا قیام
☆ غریب بیواؤں اور یتیموں کی مالی امداد کے لئے "پنجاب سرپرست پروگرام" کے تحت 2 ارب روپے مختص۔
☆ دیگر منصوبہ جات میں "باہمت بزرگ"، "مساوات" "خواجہ سراؤں، غریبوں، احساس محرومی کے شکار لوگوں کے لئے کمیونٹی ویلفیئر سنٹر کا قیام۔

### ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ نارکوٹکس کنٹرول

☆ پنجاب بھر کے تمام پراپرٹی یونٹس میں ڈیجیٹل ڈیٹا بیس کا قیام
☆ پنجاب کے 6 بڑے اضلاع میں 9 سہولتی مراکز کا افتتاح
☆ گاڑیوں کے فروخت کنندان کی بائیومیٹرک تصدیقی نظام کا آغاز
☆ 40 ملین کی لاگت سے ریسرچ اینڈ پلاننگ یونٹ کا قیام
☆ ٹیکسوں اور وصولیوں کی ادائیگی کیلئے آن لائن پیمنٹ سسٹم کا اجراء

### صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

☆ علامہ اقبال انڈسٹریل سٹی، فیصل آباد کے لیے 1.5 ارب روپے مختص
☆ سرکاری ونجی شراکت داری کے تحت 22.7 ارب روپے کی لاگت سے اعلیٰ درجاتی قائداعظم ایپرل پارک کا قیام جس سے 2 لاکھ ملازمتوں کے مواقع پیدا ہونگے۔
☆ بے روزگار نوجوانوں کے لیے بلاسود قرضوں کی فراہمی کے لیے 12 ارب روپے مختص

### نظام آبپاشی

☆ 3.9 ملین ایکڑ زمین کو پانی کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے تریموں، پنجند اور اسلام بیراج کی مرمت اور بحال
☆ جہلم اور خوشاب کے اضلاع میں 160,000 ایکڑ زمین کو سیراب کرنے کیلئے نیو جلال پور کینال پراجیکٹ کا آغاز
☆ 294,110 ایکڑ زمین کو سیراب کرنے کیلئے گریٹر تھل کینال فیز۔II (چوبارہ برانچ) پراجیکٹ کا افتتاح
☆ ضلع راولپنڈی میں 35 ملین گیلن پانی کی فراہمی کیلئے دادوچہ ڈیم کی تعمیر کا منصوبہ بنایا گیا ہے

## بجٹ 2019-20 کے اہم خدوخال

FBR ہدف
5,555 ارب روپے
(پنجاب کا حصہ
1601.5 ارب روپے)

صوبے کے ذاتی ذرائع آمدن
388.4 ارب روپے
(گذشتہ سال کی نسبت 3.31% زیادہ)

تخمینہ شدہ صوبائی بچت (EPS)
233 ارب روپے

وفاقی حکومت کی طرز پر
تنخواہ اور پنشن
میں اضافہ

نان سیلری بجٹ میں کمی
305 ارب روپے (2018-19)
سے
279 ارب روپے (2019-20)

یہ ایک کفایتی بجٹ ہے
اور اخراجات کی
ترجیحات نئے سرے
سے متعین کی گئی ہیں۔

- نان سیلری جاری اخراجات میں 11% کمی
- صوبائی کابینہ کی تنخواہوں میں 10% کٹوتی
- ماسوائے ادویہ کی خریداری کے تمام آپریشنل اخراجات میں 10% کمی
- تمام محکمہ جات کے لیے تجسیمی اثاثہ جات (گاڑیاں، مشینری وغیرہ) کی خریداری میں 20% کمی
- آرائش و مرمت (M&R) اخراجات میں 10% کمی

سرکاری و نجی شراکتی (PPP)
منصوبوں کو
سالانہ ترقیاتی پروگرام
کا لازمی حصہ بنا دیا گیا ہے

صوبے کی ذاتی آمدنی
میں اضافے کے لیے
24.91 ارب روپے کی
اضافی ریسورس موبلائزیشن

زراعت، لائیوسٹاک اور
ماہی پروری میں سرمایہ کاری
کے ذریعے پنجاب کی
تقابلی برتری کا حصول

ترقیاتی بجٹ کا
35% حصہ
جنوبی پنجاب کے لیے مختص

جنوبی پنجاب کے بجٹ
(ترقیاتی + جاری اخراجات)
کی حد بندی
(جس میں ردّوبدل نہیں کیا جا سکے گا)

جنوبی پنجاب سیکرٹریٹ
کے لیے
3 ارب روپے مختص

سماجی شعبہ جات کے لیے
مختص کردہ رقم میں
32% سے 41% تک کا
سالانہ اضافہ

شعبہ صحت کے لیے
مختص کردہ رقم میں
8% سے 15.4% کا
سالانہ اضافہ

## اہم شعبوں کے لیے مختص رقوم (ارب روپوں میں)

| تعلیم | صحت | پبلک سیکٹر انفراسٹرکچر | زراعت | عوامی تحفظ اور امن و امان |
|---|---|---|---|---|
| 382.9 | 308.5 | 149.3 | 113.6 | 181.6 |
| ↑ 2.7% | ↑ 8.4% | ↑ 6.2% | ↑ 23.8% | ↑ 6.2% |

## کرنٹ بجٹ 2019-20 (ارب روپوں میں)

| تفصیل | تخمینہ بجٹ 2018-19 | کل اخراجات کی فی صد شرح | تخمینہ بجٹ 2019-20 | کل اخراجات کی فی صد شرح |
|---|---|---|---|---|
| تنخواہ | 313.4 | 24.8% | 337.6 | 26% |
| پنشن | 207.6 | 16.4% | 244.9 | 18.9% |
| صوبائی مالیاتی کمیشن (PFC) | 437.9 | 34.6% | 437.1 | 33.7% |
| سہولیات کی فراہمی | 305.6 | 24.2% | 279.2 | 21.5% |
| کل میزان | 1,264.5 | 100% | 1,298.8 | 100% |

## ذاتی ذرائع آمدنی (محصولات اور غیر محصولات) (ارب روپوں میں)

| | تخمینہ بجٹ 2018-19 | نظرثانی شدہ تخمینہ 2018-19 | تخمینہ بجٹ 2019-20 |
|---|---|---|---|
| پنجاب ریونیو اتھارٹی | 155.6 | 105* | 166.6 ↑ 7% |
| بورڈ آف ریونیو | 75.3 | 72.1 | 81.2 ↑ 8% |
| ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن | 37.7 | 30.5 | 39.7 ↑ 5.4% |
| غیر محصول وصولیاں | 100.1 | 60.1** | 93.4 بشمول نیٹ ہائیڈل پرافٹ 32 |
| کل میزان | 375.9 | 268.6 | 388.4 |

* کمی کی وجہ سپریم کورٹ میں دائر شعبہ ٹیلی کام کے محصول پر مقدمہ ہے۔
** کمی کی وجہ وفاقی حکومت کی طرف سے نیٹ ہائیڈل پرافٹ (NHP) کی عدم ادائیگی

## حکومت کے نمایاں اقدامات (یہ مکمل فہرست نہیں ہے)

### تعلیم

- ☆ ننکانہ صاحب میں بابا گورونانک یونیورسٹی کا قیام
- ☆ بہاولپور میں اعلیٰ معیار کی چلڈرن لائبریری کا قیام
- ☆ انصاف سکول پروگرام کے تحت 1.5 ارب روپے کی رقم جس سے 50,000 سکول نہ جانے والے بچے مستفید ہوں گے۔
- ☆ پنجاب بھر میں 64 کالجز کی تکمیل کے لیے 2.1 ارب روپے مختص
- ☆ مفت درسی کتب کی فراہمی کے لیے 2.84 ارب روپے مختص
- ☆ سکول کونسلز کے لیے 12.9 ارب روپے مختص
- ☆ جھنگ، اوکاڑہ، ساہیوال اور نارووال میں نئی قائم کردہ یونیورسٹیوں کے لیے 400 ملین روپے کا اجراء

### صحت

- ☆ پنجاب بھر میں تحصیل اور ضلعی ہیڈکوارٹرز ہسپتالوں کی تعمیرِ نو کے لیے 3.5 ارب روپے مختص
- ☆ 2 ارب روپے مالیت کا انصاف ہیلتھ انشورنس کارڈ پروگرام
- ☆ ہیپاٹائٹس کے مریضوں کو ادویات کی مفت فراہمی کے لیے 1.5 ارب روپے مختص
- ☆ پنجاب کی تاریخ میں پہلی مرتبہ لیّہ، میانوالی، لاہور، رحیم یار خان، راولپنڈی، بہاولپور، ڈیرہ غازی خان اور ملتان میں اعلیٰ معیاری ہسپتالوں کا قیام
- ☆ مفت ادویات اور طبی سہولتوں کی فراہمی کے لیے 12 ارب روپے مختص
- ☆ بہاولپور میں چلڈرن ہسپتال کا قیام

### زراعت

- ☆ چھوٹے کاشت کاروں کے لیے فصلوں کی انشورنس اور ڈائریکٹ کیش ٹرانسفر سبسڈی کے لیے 5.35 ارب روپے مختص
- ☆ پنجاب میں سرکاری و نجی شراکت داری کے طریقہ کار کے تحت ماڈل نیلامی منڈیوں کا قیام
- ☆ کسانوں کو فارم سبسڈی کی ڈائریکٹ منتقلی کے لیے ایگری کریڈٹ سمارٹ کارڈ کا اجراء
- ☆ ڈرپ اور سپرنکلر اریگیشن سسٹم کی سولرائزیشن کے ذریعے زراعت کے فروغ کے لیے 600 ملین روپے

### ہاؤسنگ

- ☆ نیا پاکستان ہاؤسنگ سکیم کے تحت اگلے پانچ سالوں میں پانچ ارب روپے کی لاگت سے پنجاب بھر میں 25 لاکھ گھروں کی تعمیر۔

### فراہمی و نکاسی آب

- ☆ 8 ارب روپے کی مالیت سے پنجاب بھر میں پینے کے صاف پانی کی مسلسل فراہمی کے لیے پنجاب آبِ پاک اتھارٹی کا قیام
- ☆ ناکارہ 662 دیہی واٹر سپلائی سکیموں کی بحالی کے لیے 8.1 ارب روپے مختص
- ☆ ملٹی سیکٹورل نیوٹریشن سٹریٹیجی کے تحت 10 گاؤں کے لیے 1 ارب روپے مختص

### لائیوسٹاک فارمنگ اور ڈیری ڈویلپمنٹ

- ☆ چولستان اور بہاولپور کو FMD فری زون بنایا جائے گا جس سے برآمدات کے لیے نئی راہیں کھلیں گی۔
- ☆ ڈیرہ غازی خان، لودھراں اور رحیم یار خان میں ویٹرنری سروسز نیٹ ورک کے استحکام و فروغ کے لیے 108 ملین روپے مختص